سوال

میری بیوی اس کی بہن یعنی میری سالی دونوں حاملہ ہیں (میری سالی کو پتہ چلا ہے کہ اس کے پیٹ میں بچی ہے) دونوں بہنوں کی نیت ہے کہ اگر اللہ نے مجھے بیٹا دیا تو میرے بیٹے اور اس بچی کو دونوں دودھ پلائیں تاکہ میرا بیٹا اپنی خالہ کی بیٹیوں کے ساتھ خلوت کر سکے برائے مہربانی یہ بتائیں کہ اس مسئلہ کا حکم کیا ہے؟

جواب

ہمہ قسم کی حمد اللہ تعالی کے لیے، اور درود و سلام ہوں اللہ کے رسول پر، بعد ازاں:

آپ کی بیوی کے لیے اپنی بھانجی کو دودھ پلانے میں کوئی حرج نہیں، اور اسی طرح آپ کی سالی کے لیے آپ کے بیٹے کو دودھ پلانے میں بھی کوئی حرج نہیں، اگر پانچ رضعات یعنی پانچ بار دودھ دو برس کی عمر میں پلایا گیا تو وہ بچی آپ اور آپ کی بیوی کی ساری اولاد کی رضاعی بہن بن جائیگی، اور آپ کا بیٹا اپنی خالہ اور اس کے خاوند کی ساری اولاد کا رضاعی بھائی بن جائیگا

دو شرطیں پائی جائیں تو رضاعت سے حرمت ثابت ہو جائیگی:

پہلی شرط:

پانچ یا اس سے زائد رضعات ہوں؛ کیونکہ عائشہ رضی اللہ تعالی عنہا کی حدیث میں وارد ہے وہ بیان کرتی ہیں:

"قرآن مجید میں دس معلوم رضعات نازل کی گئی تھیں جن سے حرمت ثابت ہوتی ہے، پھر انہیں پانچ رضعات سے منسوخ کر دیا گیا"

صحیح مسلم حدیث نمبر (1452).

دوسری شرط:

یہ رضاعت دو برس کی عمر میں ہو (یعنی بچے کی دو برس کی عمر کے دوران ہو) کیونکہ عبد اللہ بن زبیر رضی اللہ تعالی عنہما سے مروی ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"رضاعت وہی ہے جس سے انتڑیاں بھر جائیں"

سنن ابن ماجہ حدیث نمبر (1946) صحیح الجامع حدیث نمبر (7495).

امام بخاری رحمہ اللہ صحیح بخاری میں باب باندھتے ہوئے کہتے ہیں:

"اس شخص کے قول کے بارہ میں باب جو کہتا ہے کہ دو برس کے بعد رضاعت نہیں، کیونکہ اللہ تعالی کا فرمان ہے: دو مکمل سال جو رضاعت مکمل کرنا چاہے"

آپس میں حرمت پیدا کرنے کے لیے بچوں کو دودھ پلانے میں کوئی حرج نہیں؛ کیونکہ یہ ایک مباح مقصد ہے، اور بعض اوقات اس کی ضرورت بھی ہوتی ہے، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ابو حذیفہ رضی اللہ تعالی عنہ کی بیوی کو حکم دیا تھا کہ وہ سالم کو دودھ پلا دے تاکہ وہ اس کا محرم بن جائے

واللہ اعلم.

الاسلام سوال وجواب

111404